قضائے حاجت کے آداب:

۱۔ قضائے حاجت کے وقت کوئی ایسی چیز ساتھ نہیں رکھنی چاہئے جس میں اللہ کا نام ہو مثلاً قرآن کی آیت یا حدیث یا کوئی اور مقدس چیز۔۔۔الا یہ کہ موقع ایسا ہو کہ اگر نہ لے گئے تو ضائع ہو جائے گی۔

۲۔لوگوں کی نگاہوں سے چھپ کر آڑ میں جانا چاہئے یا ایسی جگہ نہیں جانا چاہئے جہاں لوگوں کو اذیت پہونچ سکتی ہو۔

۳۔ قضائے حاجت کی دعا پڑھنی چاہئے رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے: «اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الخُبُثِ وَالخَبَائِثِ» (اکثر محدثین) یعنی اے اللہ ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں مذکر مونث سارے شیطانوں سے۔

۴۔ قضائے حاجت کی حالت میں بات نہیں کرنی چاہئے۔

۵۔ قبلہ کی تعظیم کے لئے نہ قبلہ کی طرف منھ کر کے بیٹھے اور نہ ہی اس کی طرف پیٹھ کرے۔ہاں اگر گھر میں ہو تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

۶۔بول وبراز کے لئے بیٹھتے وقت اس کا خیال رکھنا چاہئے کہ کسی ایسی جگہ نہ بیٹھے کہ گندگی پلٹ کر اسی طرف آئے اور انسان اس سے بچ نہ پائے یا کسی بل، سوراخ یا دراڑ میں بول وبراز نہ کرے کیوں کہ یہ جناتوں کے مسکن ہو سکتے ہیں یا اس میں سانپ بچھو ہو سکتے ہیں۔

۷۔ قضائے حاجت کے لئے لوگوں کے راستے میں بیٹھنا چاہئے اور نہ ہی سایہ میں کہ لوگوں کو تکلیف پہنچے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «اتَّقُوا اللَّعَّانَيْنِ» قَالُوا: وَمَا اللَّعَّانَانِ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: «الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ، أَوْ فِي ظِلِّهِمْ» دو طرح کے لعنت زدہ ہونے والوں میں سے نہ ہو جانا۔پوچھا گیا وہ دونوں کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: ایک تو وہ جو راستے میں بیٹھ کر قضائے حاجت کرے اور دوسرا وہ جو سایہ میں بیٹھ کر قضائے حاجت کرے۔(مسلم، ابوداؤد، احمد)

۸۔ ٹھرے ہوئے پانی میں پیشاب نہیں کرنا چاہئے اسی طرح اس جگہ جہاں لوگ نہاتے ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ، ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ» تم میں سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے اور پھر اسی سے استنجا کرے۔ (مسلم)

۹۔ بیٹھ کر پیشاب کرنا چاہئے۔ پاک رہنے کیلئے یہی بہتر ہے۔

۱۰۔ استنجاء بائیں ہاتھ سے کرنا چاہئے۔ حضرت حفصہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھانے پینے اور لینے دینے کے لئے داہنے ہاتھ کا استعمال کرتے تھے اور بائیں کو اس کے علاوہ دیگر کاموں کے لئے استعمال کرتے تھے۔ (ابو داؤد، ابن ماجہ، احمد)

۱۱۔ فراغت کے بعد صابن وغیرہ سے ہاتھ دھل لینا چاہئے۔

۱۲۔ بیت الخلاء سے نکلتے وقت داہنا پیر پہلے نکالنا چاہئے اور یہ دعا پڑھنی چاہئے؛ غفرانک۔ حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ جب آپ بیت الخلاء سے باہر آتے تو غفرانک کہتے۔ (اکثر محدثین)